

تجویز کیا گیا ہے۔

قرآن کی خدمت کرنے والے اور قرآن کا پیغام خود سمجھ کر دوسروں کو سمجھانے والے اور قرآن کا عملاً غلبہ چاہنے والے افراد اور گروہوں کے لیے اس مختصر کتاب کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

انکم ٹیکس

احکام الہی کی روشنی میں

تالیف: نذر الحق کون۔ میننگ بڈائیگر آئی ڈی کون اینڈ ستر،
راولپنڈی۔ شائع کردہ: فرم مذکور، پوسٹ بکس ۳۴۔ آدم جی وڈ،

راولپنڈی۔ قیمت درج نہیں۔

مؤلف بہت سے دینی، تعلیمی، فلاحی اور معاشی اداروں میں دجن میں سرکاری بھی ہیں اور قومی
بھی، معززہ مناصب رکھتے ہیں اور ان کی وجہ سے انہیں یہ سہولت بھی ملی کہ وہ اپنے موضوع سے متعلق
جملہ احوال، واقفیت رکھیں بخوشی کی بات یہ ہے کہ اس کتاب کی گواہی کے مطابق کون صاحب کے
پاس مالیاتی اور قانونی معلومات و تجربات ہی نہیں، جذبہ ایمانی اور اسلامی نقطہ نظر بھی ہے۔ اس
نقطہ نظر کے ساتھ انہوں نے انکم ٹیکس کے قوانین پر ایک ایک کر کے بحث کی ہے اور مقابل میں اسلامی
اصول و احکام رکھ کر دکھایا ہے کہ کتنا بڑا تضاد ہمارے دلوں کا رہا ہے۔

میں نے اسے ایک سرسری تالیف سمجھ کر پڑھنا شروع کیا، مگر سفر مطالعہ طے کرنے کے ساتھ ساتھ
میرے دل میں اس کاوش کی قدر و قیمت بڑھتی گئی۔

در اصل یہ ایک مقالہ ہے جو کہ اچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی دعوت پر ان کے ایک
اجلاس (مئی ۱۹۵۵ء) میں پڑھا گیا۔

ہمدرد نونہال (خاص نمبر) | مدیر اعلیٰ: مسعود احمد برکاتی، صدر حکیم محمد سعید صاحب مقام اشاعت: ہمدرد نونہال

ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد۔ کراچی ۱۵ قیمت خاص نمبر ۸ روپے۔

بچوں کے لیے یہ کہانیوں کا بہت اچھا مجموعہ ہے جو ۲۸۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کہانیوں

کے لکھنے والوں میں کئی نامور اور مشاق اہل قلم ہیں۔ یہ کہانیاں پڑانے طرز کی خواب ناک کہانیوں سے مختلف ہیں۔ زندگی کی حقیقتیں، مختصر پلاٹ، چلتے پھرتے کردار، بچوں کے لیے سلیس زبان اور سادہ انداز بیان اور ذہنوں پر نقوش چھوڑنے والے نتائج۔

یہ ہے مختصر تعریف ان کہانیوں کی۔ کچھ معلوماتی مواد بھی شامل ہے۔ لطیفے بھی ہیں، رنگین تصاویر بھی اور عربی زبان کے بہت آسان سے زبان اسباق بھی۔

۱۶ صفحے کا ایک دلچسپ پمفلٹ اس نمبر کے ساتھ ملتا ہے جس میں بڑی اہم معلومات (خصوصاً سائنسی) سطر بہ سطر دی گئی ہیں۔

المعارف | بہ ادارت: سراج منیر و محمد اسحاق بھیٹی صاحبان۔ دفتر: ادارہ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور۔ قیمت فی شمارہ: ۲۵ روپے۔ سالانہ: ۲۰ روپے۔ (قیمتوں کا تناسب سمجھ میں نہیں آیا۔)

المعارف کی اشاعت طے عامی کا سلسلہ حال ہی میں شروع ہوا ہے اور اس کا تیسرا شمارہ ہم تک پہنچا ہے۔ مضمون بہ مضمون تفصیلی گفتگو تو ممکن نہیں، اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ علمی رسالہ اس قابل ہے کہ اس کا غیر مقدم کیا جائے۔ اس میں جو بھی مضامین و مقالات شائع ہوئے ہیں وہ بہت تحقیقی اور بصیرت مندانہ ہیں۔ مجموعی طور پر المعارف کے مضامین و مقالات یا تو اسلامی موضوعات سے متعلق ہیں یا ان پر بھی اسلامی فکر و ثقافت کا عکس یا سایہ ضرور موجود ہے۔ اس وقت شمارہ نمبر ۳ میرے سامنے ہے اور اس کی فہرست میں درج تقریباً تمام مضامین کا تعلق اسلامی فکر، اسلامی ادب اسلامی تاریخ اور اسلامی شخصیتوں سے ہے۔ لکھنے والے سبھی ایسے ہیں کہ اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ خوشی کا مقام ہے کہ ادارے کا اسلامی تصور اس رسالے میں متجددانہ نہیں ہے۔